قرآن سب کے لیے، ہر دل میں، ہر ہاتھ میں

خصوصی شمارہ

# الھدٰی نیوز لیٹر

جون تا ستمبر 2022، ذوالقعدہ 1443ھ تا صفر 1444ھ | شمارہ 20

## سیلاب 2022 اور الھدٰی کی کاوشیں

قرآن وسنت کی تعلیم اور معاشرتی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں کے ذریعے انسانیت کی خدمت جو کہ دنیا میں امن اور آخرت میں کامیابی حاصل کرنے کا باعث ہے

اخلاص — امانت وصداقت — صبر واستقامت — خیر خواہی — لگن — نظم وضبط — عزت واحترام

## اسلامی اخوت اور ہمدردی

اسلام ایک دوسرے سے ہمدردی اور خیر خواہی کا سبق دیتا ہے۔ قرآن کریم نے ایمان والوں کے آپس کے تعلق کو بھائی سے تعبیر فرمایا ہے، ارشادِ ربانی ہے:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ [الحجرات:۱۰]

”مسلمان آپس میں ایک دُوسرے کے بھائی ہیں۔“

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امت مسلمہ کو ایک جسم سے تعبیر کیا ہے۔ نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”مسلمان (باہم) ایک جسم کی طرح ہیں۔ اگر اس کی آنکھ میں تکلیف ہو تو سارے جسم کو تکلیف ہوتی ہے اور اگر سر میں تکلیف ہو تو اس کے سارے جسم میں تکلیف ہوتی ہے۔“ [صحیح مسلم:6589]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کرے گا اور جس شخص نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا، جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک اس بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے...“۔ [صحیح مسلم:6853]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”قیامت کے دن اللہ عزوجل فرمائے گا: اے آدم کے بیٹے! میں بیمار ہوا، تو نے میری عیادت نہیں کی۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! میں کیسے تیری عیادت کرتا جبکہ تو رب العالمین ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تمہیں معلوم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار تھا، تو نے اس کی عیادت نہ کی۔ تمہیں معلوم نہیں کہ اگر تو اس کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ اے ابن آدم! میں نے تجھ سے کھانا مانگا، تو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا۔ وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا؟ جبکہ تو خود ہی سارے جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے معلوم نہیں کہ میرے فلاں بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تھا، تو نے اسے کھانا نہیں کھلایا اگر تو اس کو کھلا دیتا تو (آج) اس (اجر) کو میرے پاس پالیتا۔ اے ابن آدم! میں نے تجھ سے پانی مانگا تھا، تو نے مجھے پانی نہیں پلایا۔ وہ شخص کہے گا: اے میرے رب! میں تجھے کیسے پانی پلاتا جبکہ تو خود ہی سارے جہانوں کو پالنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میرے فلاں بندے نے تجھ سے پانی مانگا تھا تو نے اسے پانی نہیں پلایا، اگر تو اس کو پانی پلا دیتا تو (آج) اس (اجر) کو میرے پاس پالیتا۔“ [صحیح مسلم:6556]

اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

معزز قارئین، السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قرآن ہمیں دو چیزوں کا سبق دیتا ہے، ایک اللہ کی عبادت اور دوسرا انسانیت کی خدمت۔ الھدٰی کا مشن بھی قرآن مجید کو ہر دل تک پہنچانا اور ضرورت مند لوگوں کی مدد کرنا ہے اور اسی میں دنیا اور آخرت کی بھلائی ہے۔ اس وقت ہمارے ملک کا ایک بڑا رقبہ سیلاب سے بری طرح متاثر ہوا ہے اور لوگوں کے گھر بار، مال مویشی یہاں تک کہ بہت سے افراد اس کی نظر ہو گئے ہیں۔ الھدٰی حسب استطاعت متاثرین کو ہر قسم کی مدد پہنچا رہا ہے۔ سیلاب کی خبر ملتے ہی استاذہ ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی ہدایت کے مطابق الھدٰی نے فوری طور پر امدادی سامان اور نقد رقم جمع کرنا اور تقسیم کا عمل شروع کر دیا۔ متاثرہ علاقوں کی ضروریات کے مطابق ہماری امدادی ٹیموں نے بلا تاخیر متاثرہ لوگوں تک بنیادی ضروریات کا سامان پہنچانا شروع کر دیا جس کے لئے ہم ان تمام افراد کے شکر گزار ہیں جنہوں نے سامان لانے، پیکنگ کرنے اور اسکی ترسیل کو ممکن بنانے میں دن رات کام کیا۔ آئندہ صفحات میں ہم ہر علاقے میں سامان کی فراہمی کی تفصیلات پیش کر رہے ہیں۔ فوری طور پر بنیادی ضروریات کی چیزیں اور طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ دوسرے مرحلے میں متاثرین کی بحالی و آبادکاری کی کوششیں کی جائیں گی، اور حسب استطاعت انہیں گھر بنا کر دیے جائیں گے جس کے لیے ہم سب کو استقامت سے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کا بھرپور تعاون اور ہماری خدمات اسی جذبے اور خلوص سے جاری رکھنے کی ضرورت اس وقت تک رہے گی جب تک ہر خاندان آباد نہیں ہو جاتا۔ ان شاء اللہ۔

طاہرہ خان

# خدمتِ خلق

Al-Huda Cares!

## امدادی سرگرمیاں برائے سیلاب متاثرین

پاکستان میں حالیہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصان ہوا، لوگوں کے گھر بار، مال مویشی سب کچھ بہہ گیا۔ مکانات منہدم اور کھڑی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں۔ متاثرین کی بڑی تعداد کھانے پینے کی اشیاء اور اوڑھنے بچھونے کی ضروریات سے بھی محروم ہے۔ الھدیٰ انٹرنیشنل مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کی امداد کے لیے پورے پاکستان میں دن رات ہر سطح پر اپنی استطاعت کے مطابق اقدامات کر رہا ہے۔ سیلاب زدگان کی مدد کرنا اس وقت ہم سب کی دینی و اخلاقی ذمہ داری اور قومی فریضہ ہے۔ ذیل میں الھدیٰ شعبہ خدمت خلق کی کاوشوں کو بیان کیا جا رہا ہے۔

## ہیڈ آفس اسلام آباد

الھدیٰ شعبہ خدمت خلق اسلام آباد کے تحت ذمہ داران کی ایک میٹنگ بلائی گئی جس میں متاثرین کی امداد کے لیے لائحہ عمل طے کیا گیا۔ شروع میں متاثرین کے لیے پکا ہوا کھانا، راشن اور پانی کی بوتلیں بھجوائی گئیں۔ اس کام میں الھدیٰ کی تمام برانچز نے بڑھ کر حصہ لیا جن میں راولپنڈی، اسلام آباد، جہلم، چکوال، گوجرانوالہ، لاہور، اٹک، مظفر آباد، اور واہ شامل ہیں۔ برانچز سے سامان کے علاوہ نقد رقوم بھی جمع کروائی گئیں۔ لوگوں نے جو عطیات دیے اس میں عورتوں، مردوں اور بچوں کے کپڑے اور جوتے، برتن، ترپال، مچھر دانیاں اور دیگر اشیائے ضرورت تھیں۔ اس سامان کو 33 ٹرکوں کے ذریعے خیبر پختون خواہ ریجن کے بہت سے علاقوں میں بھجوایا گیا جسے 3427 خاندانوں میں تقسیم کیا گیا اور مجموعی طور پر اس سے 23990 افراد مستفید ہوئے۔ عطیہ کردہ نقد رقوم سے کراچی، کوئٹہ، ملتان اور خیبر پختون خواہ کو فنڈز دیے گئے تاکہ وہ متاثرین کی ضرورت کے مطابق سامان مہیا کریں۔ یہ سلسلہ اب بھی جاری ہے۔

اگلا مرحلہ سیلاب زدگان کی بحالی اور آبادکاری کا ہے جس کے لیے مندرجہ ذیل منصوبہ بندی کی جا رہی ہے:

- موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی گرم کپڑوں اور بستروں کی فراہمی
- کم لاگت کے سادہ گھروں اور مساجد کی تعمیر
- مستقل بنیادوں پر صاف پانی کی فراہمی

| جگہوں کے نام | سوات کالام | مہانڈری بالاکوٹ مانسہرہ | گلگت | تحصیل کالکوٹ اپردیر | میدین لوئردیر | ریجنل آفس پشاور | شرینگل اپردیر | ڈی آئی خان | چارسدہ | کوہستان | نوشہرہ | بحرین سوات | تودا چینی لوئردیر |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٹرکوں کی تعداد | 2 | 1 | 1 | 1 | 1 | 1 | 3 | 3 | 5 | 6 | 2 | 6 | 1 |
| مستفید افراد | 2100 | 700 | 1000 | 1050 | 700 | 700 | 1400 | 1225 | 2250 | 5705 | 1000 | 5460 | 700 |

# لاہور ریجن

لاہور ریجن سے بڑی تعداد میں عوام الناس اور مخیر حضرات نے سیلاب زدگان کی مدد کے لیے اپنے عطیات جمع کروائے۔ ریجنل کوآرڈینیٹر نے شعبہ خدمت خلق کو زیادہ اوقات کے لیے فعال کر دیا تاکہ لوگوں کو سیلاب متاثرین کی امداد کی وصولی اور تقسیم سے متعلق مکمل راہ نمائی دی جا سکے اور عطیات کو جلد از جلد متاثرین تک پہنچایا جا سکے۔

## متاثرہ علاقوں کا سروے

لاہور کی فیلڈ ٹیم نے جنوبی پنجاب کے سیلاب سے متاثرہ علاقے تونسہ شریف کی تباہ حال بستیوں کا سروے کیا اور سیلاب زدگان کی فوری ضرورت کے بارے میں ڈیٹا حاصل کیا۔

## عطیات کی وصولی

دیگر ریجنز سے حاصل ہونے والی معلومات اور ہیڈ آفس سے جاری کردہ ہدایات کی روشنی میں سیلاب متاثرین کے لیے درکار اشیا کی فہرست الھدیٰ سٹاف، سٹوڈنٹس، مخیر حضرات کے ساتھ شیئر کی گئی۔ ریجنل آفس کے کلیکشن پوائنٹ بننے کے بعد لوگوں نے امدادی سامان آفس میں جمع کروانا شروع کر دیا۔

## امداد کی مرحلہ وار ترسیل

اگست اور ستمبر میں امدادی کاروائیاں تیزی کے ساتھ شروع ہوئیں۔ لاہور ریجن کو سروے کے ساتھ ساتھ تباہی کا شکار علاقوں سے بھی مدد کی درخواستیں موصول ہوئیں اور مختلف ریجنز کی صورتحال سامنے آتی گئی متاثرہ علاقوں میں امدادی سامان پہنچانے کے لیے ہنگامی امداد کی سروسز کا آغاز کر دیا گیا۔

## راشن، خیموں اور کپڑوں کی تقسیم

تونسہ شریف کی سیلاب سے متاثرہ 9 بستیوں کے مکینوں میں 150 راشن پیکس اور 30 خیمے فوری امداد کے تحت فراہم کی گئے۔ ان میں بستی احمدانی، بستی ملکوال چوکی والا، بستی بارنوالی، بستی درگڑی، بستی چھوٹانی، بستی بزدار، بستی پارے والی، بستی رتیرا ماڑی، بستی جھوک بودو شامل ہیں۔

## پکے ہوئے کھانے کی تقسیم

الھدیٰ لاہور ریجن کی فیلڈ ٹیم نے تونسہ کی کچھ مزید بستیوں کا سروے کیا جہاں سینکڑوں بے گھر مکین کئی گھنٹوں سے بھوکے پیاسے مدد کے منتظر تھے، بالخصوص عورتوں اور بچوں کی حالت کافی پریشان کن تھی۔ اس صورتحال سے آگاہ ہونے کے بعد فوری طور پر 4 بستیوں کے 175 گھرانوں کے لیے چنا پلاؤ کی 7 دیگیں پکوا کر تقسیم کی گئیں۔ بستی لعلانی، بستی روڈہ ٹبہ، بستی دوانی، بستی عیسانی میں 875 افراد کو پکا ہوا کھانا فراہم کیا گیا۔

## سیلاب زدگان کو خیموں کی فراہمی

لاہور ریجن کی طرف سے بے گھر سیلاب متاثرین کو بارش اور موسم کی شدتوں سے بچاؤ کے لیے عارضی پناہ گاہ کے طور پر ڈیرہ غازی خان کے علاقے چوٹی زیریں میں 7 بستیوں کے 300 خاندانوں میں خیمے تقسیم کیے گئے۔ ان میں بستی جوگیانی، بستی برمانی، بستی لوہاروالا، بستی سمندری، نواں شہر، بستی عظمت والا، بستی برنالی رکھ، بستی جمیل خان میں شامل تھیں۔

## امدادی سامان کی تقسیم

تونسہ کے علاقے میں 2 روز سے مسلسل پریشان حال متاثرین میں کھانے پینے کی اشیا اور بنیادی ضرورت کا سامان فراہم کیا گیا۔ 14 بستیوں کے 970 افراد میں درج ذیل امداد تقسیم کی گئی:

- راشن 134 پیکس
- آٹا (15 کلو) 24 پیکس
- چاول (50 کلو) 5 تھیلے
- کمبل: 105
- رضائیاں: 170
- گدے: 20
- کھیس: 22
- تکیے 35
- بیڈ شیٹس: 60،
- دریاں: 20
- پانی کی بوتلیں (1.5 لیٹر) 185
- دودھ کے پیکس: 1 کارٹن

## امدادی سامان کی دیگر علاقوں میں ترسیل

ماہ ستمبر کے دوران امدادی سامان کے 9 ٹرک الھدیٰ لاہور ریجنل آفس کی جانب سے دیگر علاقوں کو بھیجے گئے جن میں ملتان، چارسدہ، ڈیرہ اسماعیل خان، کوہستان، بشام، اپر دیر، اور گلگت بلتستان شامل ہیں۔ امدادی سامان میں درج ذیل اشیاء شامل ہیں:

راشن پیکس 850، آٹا 15 کلو 30 کے پیکس، چاول 250 کلو، خشک خوراک 283 پیکس، رضائیاں، بستر، کمبل، 21225، پانی کی بوتلیں 2253، دودھ 44 کارٹن، جوس 20 کارٹن، خیمے 361، ادویات 80 کارٹن، کپڑے [مردانہ، زنانہ، بچگانہ] 99 کارٹن، جوتے 7 کارٹن، برتن 38 پیکس، پلاسٹک کی چٹائیاں 160، فولڈنگ چار پائیاں 42

## دیگر اداروں کا تعاون

دیگر فلاحی اداروں نے بھی الھدیٰ کی ٹیم کے ساتھ مل کر کام کیا اور عطیات بھی جمع کروائے۔ ان میں اللہ والا ٹرسٹ، الخدمت فاؤنڈیشن، انجمن ہلالِ احمر پاکستان، شیخ الاسلام آرگنائزیشن اور احمد فارما شامل ہیں۔

الخدمت ALKHIDMAT | ہلال احمر پاکستان | اللہ والے ٹرسٹ ALLAH WALAY TRUST

# ملتان ریجن

دریائے سندھ سے آنے والے سیلاب کی زد میں جنوبی پنجاب کے بہت سے علاقے زیر آب آ گئے۔

## مستفید ہونے والے افراد

| | |
|---|---|
| راشن پیکس | 5000 |
| کپڑے، جوتے اور بستر | 3000 |
| پانی کی بوتلیں | 7000 |
| پکا ہوا کھانا | 10000 |
| ترپال، خیمے، چٹائیاں اور مچھر دانیاں | 1000 |
| خواتین کا ذاتی ضرورت کا سامان | 500 |

## فری میڈیکل کیمپ

ڈی جی خان، راجن پور اور تونسہ شریف کی نواحی بستیوں میں میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ مختلف بیماریوں میں مبتلا لوگوں کا مستند ڈاکٹروں نے چیک اپ کیا جس سے تقریباً 2500 لوگ مستفید ہوئے۔ لوگوں میں مفت دوائیاں تقسیم کی گئیں۔ 100 سے زائد حاملہ خواتین کا چیک اپ ہوا۔

## متاثرین میں نقد رقم کی تقسیم

New Vision سکول چوٹی زیریں کے بچوں کی طرف سے سیلاب زدگان میں 1000 فی کس کے حساب سے ایک لاکھ روپے کی رقم تقسیم کی گئی۔ الھدیٰ انٹرنیشنل سکول اسلام آباد کے بچوں کی طرف سے 5000 فی کس کے حساب سے تین لاکھ پچاس ہزار کی رقم تقسیم کی گئی۔

## رحیم یار خان

رحیم یار خان ٹیم نے علاقے کے مقامی لوگوں سے رابطہ کیا۔ خصوصاً رحیم یار خان یونیورسٹی کے طلبا کی راہ نمائی سے ان سیلاب زدگان تک مدد پہنچائی گئی جو اس وقت تک محروم تھے۔

- کوٹ کرم خان میں 100 خاندانوں میں راشن پیکس تقسیم کیے گئے۔ اس کے علاوہ میڈیکل کیمپ میں 400 افراد کا چیک اپ کیا گیا اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔
- راجن پور میں لگائے گئے میڈیکل کیمپ میں بھی بہت سے افراد کا چیک اپ کیا گیا اور مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔
- روجھان کے کچھ مقامات پر پکا ہوا کھانا، 250 راشن پیکس، صاف پانی کی بوتلیں اور کپڑے تقسیم کیے گئے۔ میڈیکل کیمپ کا انتظام کیا گیا جس میں 450 مریضوں کا چیک اپ کیا گیا۔

# کراچی ریجن

متاثرہ علاقوں کا سروے کیا گیا۔ سیلاب زدگان کی ضروریات سے متعلق معلومات حاصل کی گئیں۔ ان معلومات کو الھدٰی سٹاف، سٹوڈنٹس، مخیر حضرات کے ساتھ شیئر کیا گیا جس کے بعد ریجنل آفس میں لوگوں نے امدادی سامان جمع کروانا شروع کر دیا جسے سیلاب متاثرین میں تقسیم کیا گیا نیز جن لوگوں کے بارے میں پتا چلا کہ وہاں پر امداد نہیں ملی تو ان کی ضرورت کے مطابق راشن، بستر، مچھر دانیاں اور خیمے فراہم کیے گئے۔

## پکا ہوا تیار کھانا

ٹھٹہ، میر پور خاص، عمر کوٹ، بدین، شکار پور اور حیدر آباد کے 14 علاقوں میں تقریباً 1957 افراد کو کھانا کھلایا گیا۔ اس کے علاوہ شکار پور کے کچھ علاقوں میں 80 افراد کے لیے خشک ناشتے کے پیکٹس تقسیم کیے گئے۔

| راشن | صاف پانی اور برتن | کپڑے | سینٹری پیڈز، صابن، سرف کے پیکٹس |
|---|---|---|---|
| 1302 خاندان | تقریباً 3370 افراد | 862 افراد | 161 خواتین |

## مچھر دانیاں، خیمے اور پلاسٹک رولز

سیلابی پانی کی نکاسی نہ ہونے کی وجہ سے مچھروں کی بھر مار ہو گئی جس سے ملیریا اور ڈینگی بخار کے پھیلاؤ کا خدشہ پیدا ہو گیا۔ متاثرین کو ان بیماریوں سے بچانے کے لیے 1648 مچھر دانیاں اور مچھر مار کوائل جیسی حفاظتی اشیاء بھی دی گئیں جس سے 649 خاندان اور 3252 افراد مستفید ہوئے۔ عمر کوٹ اور شکار پور کے 110 خاندانوں میں خیمے، ترپال اور پلاسٹک شیٹ کے رولز (جنہیں خیموں کے نعم البدل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے) تقسیم کیے گئے۔

## فری میڈیکل کیمپ

متاثرین کے علاج معالجہ کے لیے میڈیکل کیمپ میں متاثرین کو ماہر ڈاکٹرز سے چیک اپ اور مفت ادویات فراہم کی گئیں۔ کراچی میں اس کیمپ سے 250 افراد مستفید ہوئے۔

# خیبر پختون خواہ ریجن

شعبہ خدمت خلق کے پی کے ٹیم حسب سابق مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کی مدد کے لیے ادارے کے تعاون سے خیبر پختون خواہ کے نشیبی علاقوں سے لے کر دور دراز پہاڑی علاقوں سوات اور گلگت تک انتھک محنت اور خلوص نیت سے مصروف عمل ہوگئی۔

## کنٹرول روم کا قیام

تمام کام کو منظم طریقے سے کرنے کے لیے ریجنل آفس پشاور میں ایک کنٹرول روم کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں سے تمام کیمپوں کا جائزہ لیا جاتا اور ہر تین گھنٹے کی اپ ڈیٹ لی جاتی اور ہر 24 گھنٹے میں ریلیف سامان کی ترتیب میں موقع اور حالات کی سنگینی کو مدنظر رکھتے ہوئے ردوبدل کیا جاتا تاکہ سب سے زیادہ ضرورت مندوں تک سب سے کم وقت میں سامان پہنچایا جاسکے۔

## ریلیف بیس کیمپوں کی تشکیل

- 01 کوہستان
- 02 بحرین/کالام
- 03 اپر دیر
- 04 لوئر دیر
- 09 چترال
- 05 چارسدہ
- 06 نوشہرہ
- 07 ڈی آئی خان
- 08 گلگت

## امدادی سامان کی تقسیم

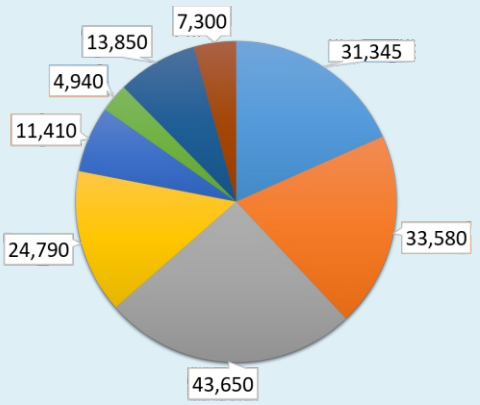


## حکمت عملی

### سٹیج 1

- ✓ پکاہوا کھانا
- ✓ صاف پانی
- ✓ اور طبی امداد

### سٹیج 2

- ✓ ٹینٹ
- ✓ خشک راشن
- ✓ پلاسٹک دریاں
- ✓ کپڑے
- ✓ بستر
- ✓ راشن
- ✓ برتن
- ✓ صفائی اور ذاتی ضرورت کا سامان

### سٹیج 3

- ✓ گھروں کی تعمیر
- ✓ مساجد کی تعمیر
- ✓ پلوں کی تعمیر
- ✓ سولر پینل کے ساتھ بیٹری + پنکھا + لائٹ
- ✓ پانی سے چلنے والے چھوٹے ٹربائین پاور ہاوس

# خیبر پختون خواہ ریجن

## طبی امداد

| | |
|---|---|
| مریضوں کی تعداد | 12060 |
| ادویات | 12020 |
| مچھر دانیاں | 1400 |
| صفائی اور ذاتی ضروریات کا سامان | 3550 |
| طبی سامان | 5800 |

## فری میڈیکل کیمپ

بیس کیمپوں میں فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔مختلف بیماریوں میں مبتلا لوگوں کا مستند ڈاکٹروں نے چیک اپ کیا۔اور لوگوں میں مفت ادویات تقسیم کی گئیں۔ان میڈیکل کیمپوں میں مندرجہ ذیل ڈاکٹروں کی ٹیم موجود رہی جن میں دانتوں کا ڈاکٹر، ماہر امراض چشم، ماہر امراض بچگانہ، ماہر امراض زچہ و بچہ، ماہر امراض جلد، میڈکل سپیشلسٹ، ماہر امراض گردہ و مثانہ، ہومیو پیتھک اور طب نبوی کے ماہرین شامل تھے۔

اکوڑہ خٹک میں ڈینگی کے تقریباً 3000 مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور ان کو ادویات اور دیگر ہدایات دی گئیں۔ اس کے علاوہ دیگر بیماریوں کے ماہر ڈاکٹروں نے 1150 مریضوں کا معائنہ کیا اور ادویات دیں۔مریضوں میں 300 مچھر دانیاں اور 300 مچھر سے بچنے والے لوشن دیئے گئے۔

اکوڑہ خٹک میں میڈیکل کیمپ

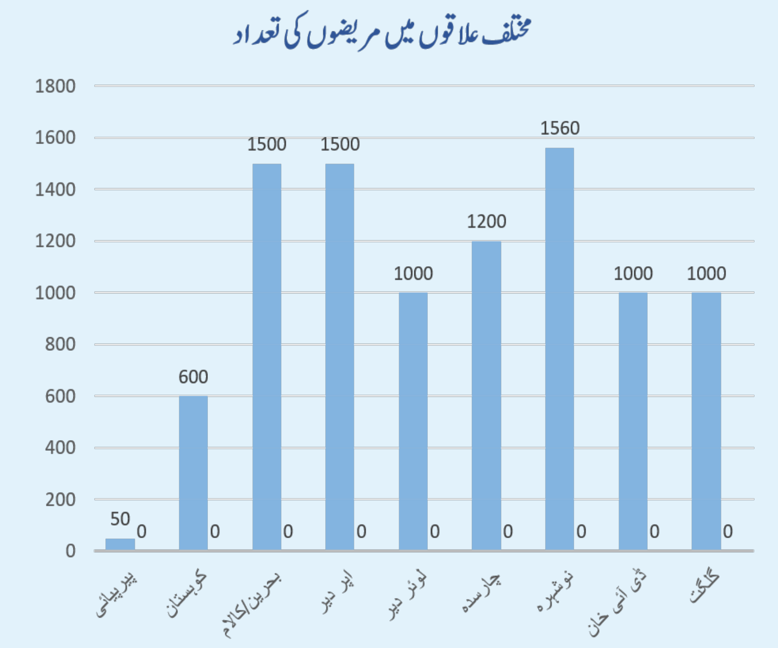

# بلوچستان

## کوئٹہ

الھدیٰ ہیڈ آفس اسلام آباد اور خیبر پختونخواہ ریجن کے زیرِ نگرانی پشین کے علاقے میں بیس کیمپ قائم کیا گیا جہاں سے سیلاب متاثرین کو ضروری اشیاء فراہم کی گئیں۔

- دشت سریاب اور حب میں 180 خاندانوں کو راشن فراہم کیا گیا۔ مستفید ہونے والوں کی تعداد 900 تھی۔
- دشت میں 40 خاندانوں کو خیمے فراہم کیے جس سے 300 افراد مستفید ہوئے۔
- پشین میں 30 خاندانوں کو راشن فراہم کیا گیا جس سے 350 افراد مستفید ہوئے اور 40 خاندانوں کو خیمے فراہم کیے گئے جس سے 290 افراد مستفید ہوئے۔
- ضلع لسبیلہ میں سیلاب سے متاثرہ 770 افراد کے لئے قہوہ اور کھانے کا انتظام کیا گیا۔
- ضلع مستونگ کے مختلف علاقوں میں 200 خاندانوں میں راشن اور 30 خاندانوں کو خیمے فراہم کیے گئے جس سے 1180 افراد مستفید ہوئے۔

## حب

خیبر پختونخواہ اور کراچی ریجن کی زیر نگرانی ضلع حب کے 150 سے زیادہ متاثرہ خاندانوں میں راشن تقسیم کیا گیا۔ حب کے دیگر علاقوں پٹھان کالونی، ڈوڈا گوٹھ، اکرم کالونی، جم کالونی، بلوچ کالونی اور رشید آباد میں 72 خاندانوں میں راشن تقسیم کیا گیا۔

- حب کے علاقہ بھوانی میں 36 خاندانوں کو اور علاقہ وندر میں 29 خاندانوں میں راشن کی تقسیم کیا گیا۔
- بینظیر کالونی میں 9 اور لیبر کالونی میں 4 خاندانوں میں راشن تقسیم کیا گیا۔

## الھدیٰ کی دیگر برانچز کا کوہستان کے متاثرین کے لیے تعاون

الھدیٰ گوجرانوالہ، اٹک، واہ اور مظفر آباد برانچز کی طرف سے ایک ایک ٹرک سامان مانسہرہ برانچ میں بھیجا گیا۔ امدادی سامان اور ضرورت کی دیگر اشیاء عطیہ کی گئی تھیں کوہستان، مہاندری اور کالا ڈھاکہ میں تقسیم کیا گیا۔

## اظہار تشکر

الھدیٰ ریجنل آفس کے پی کے ریجن اپنے تمام سٹاف، ڈونر حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے آفت کی اس گھڑی میں بھرپور تعاون کیا۔ تمام شعبہ جات، برانچز، قرآن کلاسز اور فیلڈ ٹیمز نے یک جان ہو کر اپنے متاثرہ بہن بھائیوں کی ہر ممکن مدد کی۔ اس موقع پر اس حدیث کا عملی مظاہرہ دیکھنے کو ملا:

يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ الْجَمَاعَةِ　　جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہے۔ [سنن النسائی: 4025]

اس اتحاد و اتفاق کے بغیر یہ کام ناممکن تھا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کارِخیر میں شامل ہر فرد کو دنیا و آخرت کی ڈھیروں بھلائیاں عطا فرمائے اور مصیبت زدگان کی تکالیف کو دور فرمائے۔ (آمین)

امید ہے متاثرین کی آبادکاری تک تعاون کا یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ان شاء اللہ

# مصیبت کی گھڑی میں اللہ سے رجوع کی ترغیب

## خیبر پختون خواہ

لوگوں کی جسمانی ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ روحانی ضروریات کو بھی بھرپور طریقے سے مدنظر رکھتے ہوئے ہزاروں افراد کو اللہ سے جوڑا گیا۔

### اذکار کارنر

الھدیٰ کے وژن اور مشن کو سامنے رکھتے ہوئے میڈیکل کیمپوں میں علاج معالجے کے ساتھ ساتھ تقریباً 13170 لوگوں کو قرآن کا پیغام بھی پہنچایا گیا۔ جو خواتین معائنے سے فارغ ہو جاتیں ان کو اذکار کارنر کی طرف بھیجا جاتا۔ لوگوں کو دعائیں یاد کروائی گئیں، صبر و شکر اور کثرت سے استغفار کرنے کی تلقین کی گئی۔ ذکر الٰہی، رنج و غم، آیاتِ سکینہ اور استغفار کے 3330 کارڈز تقسیم کیے گئے۔

### قرآن مجید کے نسخہ جات کی تقسیم

ہزاروں لوگوں میں قرآن مجید اور تسبیح تقسیم کی گئیں جس کو پا کر خواتین نے اظہار تشکر کیا اور کہا کے بس کھانا راشن نہیں چاہیے قرآن مجید دیں۔

### متاثرہ بچوں کے ساتھ کی گئی سرگرمیاں

میڈیکل کیمپ میں بے شمار خواتین کے ساتھ آئے ہوئے بچے بڑی تعداد میں موجود تھے جن کی تواضع بسکٹ/ جوس/ دودھ اور چنے وغیرہ سے کی گئی۔ الھدیٰ سٹاف نے بچوں کے گروپس بنوا کر ان میں بسکٹ/ جوس/ چنے تقسیم کیے اور ان کو انبیاء کی کہانیاں سنا کر مصروف رکھا گیا جس کو بچوں نے بہت شوق سے سنا اور ان میں اسلامی جذبہ بیدار ہوا۔

### قرآن فہمی کورس کا آغاز

متاثرہ علاقوں کی بچیوں کے لیے قرآن فہمی کا کورس مکمل منصوبہ بندی سے شروع کیا جا رہا ہے جس میں ان کو قرآن کے ساتھ ساتھ سنت رسول ﷺ کا تعارف اور مشکل حالات میں مومن کا ردعمل کیا ہونا چاہیے کے بارے میں تعلیم دی جائے گی۔ یہ کورس تین ماہ پر مشتمل ہوگا۔

## ملتان

الھدیٰ کے وژن اور مشن کو سامنے رکھتے ہوئے ان علاقوں میں امدادی سامان کی فراہمی کے ساتھ قرآن کا پیغام پہنچایا گیا. لوگوں کو دُعائیں یاد کروائی گئیں، صبر و شکر اور کثرت سے استغفار کرنے کی تلقین کی گئی۔ ذکر الٰہی، رنج و غم، استغفار کے کارڈز تقسیم کیے گئے۔ متاثرہ علاقوں سے لڑکیوں کو بلا کر ملتان ریجنل آفس کے تحت قرآن کورس شروع کروا دیا گیا ہے۔ ان بچیوں کی تعلیم اور ہاسٹل میں رہائش مفت ہوگی۔

## کراچی

متاثرین سیلاب کے لیے دروس کا اہتمام بھی کیا گیا جن میں متاثرین کی دلجوئی کی گئی، اذکار پڑھوائے گئے، صفائی پر بات کی گئی، صبر کی تلقین کی گئی اور شکر گزاری کا احساس دلایا گیا۔ سندھ کے مختلف علاقہ جات میں دروس کا اہتمام کیا گیا جس سے تقریباً 6345 افراد مستفید ہوئے۔

## لاہور

متاثرین میں 950 دعا کارڈز تقسیم کیے گئے۔ جن میں استغفار، رنج والم کے ازالے کی دعائیں، ذکر الٰہی، آیات شفا اور حفاظت کی دعائیں شامل ہیں۔

## رحیم یار خان

سیلاب سے متاثرہ علاقوں سے کچھ بچیوں نے قرآن کی تعلیم کے لیے رابطہ کیا جن کو ہاسٹل کی تمام سہولیات کے ساتھ قرآن کی تعلیم دی جائے گی۔

# ہو میرا کام غریبوں کی حمایت کرنا

امدادی سامان
86077

پانی کی بوتلیں
26758

پکا ہوا کھانا
54776

خشک راشن
29016

خیمے، مچھردانیاں
15777

جوتے، کپڑے
31277

میڈیکل امداد
15310

مستفید ہونے والے کل افراد
268991

دعاؤں کے کارڈز
10,000


الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن
اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4
فون: 9-4866125 51 92+ | ای میل:info@alhudapk.com
کراچی: 59E خیابانِ سحر، فیز6،ڈی ایچ اے | فون: 8-35171136 21 92+
ای میل:reg.office.khi@alhudapk.com
www.farhathashmi.com | www.alhudapk.com



ایڈیٹوریل ٹیم
سرپرست اعلیٰ: ڈاکٹر فرحت ہاشمی
مینیجنگ ایڈیٹر: ڈاکٹر فردوس روحی
ایڈیٹر : طاہرہ خان
گرافک ڈیزائنر اینڈ کمپوزر: مریم مظہر
پروف ریڈرز: رفقہ اصغر، فرخ چوہدری، زبیدہ عزیز، یاسمین خاکوانی